

ملتان

مُحْمَّد مُحَمَّد دِبِيْر بَايْنَى

شهر اور صنافات میں چند طبیر سنیدہ و ناپسندیدہ اور قطعاً خلاف حقیقت جملے اکثر دیواروں پر لکھے ہوئے نظر آتے ہیں۔ خصوصاً شید سی بساںی اور "یا علی مد کا مسکر کافر ہے" وغیرہ وغیرہ۔ شید سی کا بساںی بساںی ہونا اس وقت حقیقت بن سکتا ہے جب فریضیں صدق دل سے یہ لکھیم کر لیں کہ تو اور میں بساںی بساںی میں اور وہ بساںی بساںی۔ اب بکار علی بساںی بساںی عمر و علی بساںی بساںی، عثمان و علی بساںی بساںی۔۔۔ جب یہ بنادی چار شخصیات اسلامی بساںی بن جائیں تو سب سے عظیم ترمذی و رواخانی مسک ساویہ و حسن اور بزید و حسین بھی کوئی اور انسانی اتحاد کی بنیاد بن سکتے ہیں۔ گروہی تعصب اور یک طرف مفاد پر اتحاد مخصوص عارضی اور قیمتی ضرورت جسوری چال بازی، دھوکہ و فراڈ کا سراب ہو گا اور سیرابی ناممکن۔ باطل و حق بدایت و گمراہی کا اتحاد ناممکن قیامت نہیں۔ اب لکھو نظر غور فرمائیں کہ جب ایک طبقہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ازاں معطرات پر گستاخانہ زبان درازی صحابہ کرام پر لکھیری یعنی طعن اولاد نبی، داماد نبی، سرال نبی، کی شرعی حرست کا فائل نہ ہو جلد سومنین اہل سنت کے خلاف دلزار اشتعال الگیر اور سمجھ خیز تحریر کا بزم مرکب ہو رہا ہو تعریف قرآن کی دو ہزار سے زائد روایات کا مترف ہو لکھ طوبہ میں تیسرا خود ساخت اضافہ جزو ایمان سمجھتا ہو مسم (زن) کو علی درجہ کی عبادت کا مقام حاصل ہو جھوٹ کا نام بدل کر تعمیر کر دیا ہو۔ اور یہ بھی عبادت شمار ہو تو سنیوں سے کس کس بات کی مطابقت پر اتحاد اور بساںی بندی ہو سکتی ہے؟

باطل و حق کا اتحاد۔ مفروضہ دایت و گمراہی کا اتحاد ناممکن! ناممکن۔ قیامت نہیں۔ اب لکھو نظر غور فرمائیں تو رسی امن کمیشور کا عارضی وجود گروہی تعصب کا یک طرف تحفظ۔ دھوکہ فراڈ اور سیاسی چال بازی معلوم ہوتے ہیں۔ حرف آخر!

سنوپ کی کرسن کی
آواز آتی ہے

خدا وندہ تیرے سادہ دل بندے کہ مر جائیں
کہ درویشی بھی عیاری ہے سلطانی بھی عیاری
(اقبال)

عبرت! عبرت! عبرت!